السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثرادویات میں نشہ آوراشیاء الکحل وغیرہ استعمال ہوتا ہے توان ادویات کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ادویات نشہ اوراشیاء کے علاوہ بہت ساری اشیاء سے مرکب ہوتی ہیں اوردوسری اشیاء کے ملنے سے ان کانشہ زائل ہوجاتا ہے جب ایسا ہوتوپھراس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اب وہ نشہ آورہے ہی نہیں۔

اوریہ علم ان کیمیاء کے ماہراہل علم سے حاصل ہوتا ہے کہ وہ مختلف اشیاء کوملاکرایک مرکب بناتے ہیں اورپھراس میں تجربات کرتے ہیں اوراس کے آثارفعل ترکیب وغیرہ کوجانچتے ہیں۔

ہاں ایسی دواجس سے نشہ زائل نہ ہواور مخصوص مقداریااس سے زائد پینے سے نشہ دیتی ہوتوایسی دواحرام ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے، کیونکہ صحیح حدیث میں ہے :

((ماأسکرکثیرۃ فقلیلہ حرام أوکماقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم))

’’جس چیزکی زیادہ مقدارنشہ دیتی ہواس کی تھوڑی مقدارکااستعمال بھی حرام ہے۔‘‘

یہ مسئلہ جدیدمسائل میں سے ہے، لہذاجوتبحراہل علم ہیں اورقرآن وسنت کے علم کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم سے بھی واقفیت رکھتے ہیں توانہیں چاہیے کہ وہ بیٹھیں اوران مسائل پرکتاب وسنت کی روشنی میں غوروخوض کریں اورپھرایک محاضرہ رکھیں جس میں عصری علوم کے ماہرین بھی ہوں اورپھروہ اس پربحث کریں توجونتیجہ آئے اورانشراح صدرہواورجوتحقیق سے بات ثابت ہواسے مکمل تحقیق کے ساتھ نافذکریں اورکسی سے نہ ڈریں تاکہ اس مسئلہ میں جواشتباہ ہے اورمشکل ہے وہ حل ہوسکے، لیکن میں اس وقت اس مسئلہ میں اپنی کوئی واضح رائے نہیں دے سکتا۔ واللہ اعلم بالصواب

ابوالقاسم عفی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس مسئلہ میں اپنے برادرمحترم ومکرم سے تبادلہ خیال کیاتومیں اس نتیجہ پرپہنچا، کہ اقرب الی الصواب بات یہی ہے کہ اس سے بچاجائے، ہرحال میں۔ چلواگرہم تسلیم بھی کرلیں کہ اوراجزاء کےملنے کی وجہ سے نشہ اس کازائل ہوجاتاہے، لیکن نبی ﷺ نے نشہ کوبیماری قراردیاہے توجوخودبیماری ہووہ بیماری کوکیسے دورکرے گی اورآپ ﷺ نے اسے دواء نہیں
فرمایا: اگرسارے اطباء اورڈاکٹراکٹھے ہوکربھی یہ کہیں کہ یہ شفاء ہے توہم انہیں ہی جھوٹا کہیں گے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے بڑھ کرسچااورکوئی ہوہی نہیں سکتا۔

یہی ہمارامسلک اورہماراعقیدہ ہے، اسی پرہماراایمان ہے اوریہی راہ راست پرچلنے والوں کاعقیدہ ہوتا ہے، اگرکوئی یہ جرات کرے اورداکٹرزکی بات کوسچ سمجھے اورنبی ﷺ کی بات کوغلط تووہ اپنے ایمان پرغورکرے نوحہ کرے اللہ ہی حق بات فرماتے ہیں اورراہ راست پرہدایت دیتے ہیں۔

ممکن ہے کوئی یہ بات کہے کہ اگراس سے علاج ہورہاہے تواس مین کیاحرج ہے ؟

توان کی خدمت میں عرض ہے کہ اللہ تعالی نے بہت ساری حلال اشیاء بناتات معدنیات جڑی بوٹیاں پیدافرمائیں ہیں کہ جن سے علاج ممکن ہے توان حلال اشیاء کوچھوڑکرہم حرام کی طرف کیوں جائیں اوراللہ تعالی کافرمان ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ (الحج:۷۸)

’’اللہ نے تمہارے دین میں تم پرکوئی سختی نہیں کی۔‘‘

توحرج اصلاتصورنہ کریں بلکہ یہ مصمم ارادہ اورنیت صادقہ اورکتاب وسنت کی اتباع میں ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ